تحریک چلائی ہے۔ قادیانیوں کے لیڈر مرزا طاہر احمد کی کیسٹ کے حوالے سے پورے ایوان کے سامنے مرزائیوں کی ملک دشمنی کا ٹھوس ثبوت مہیا کر دیا ہے۔ اس پر قادیانی امت میں زلزلہ برپا ہو گیا ہے اور اب آپ نے جو علماء کو ۲۷ر فروری کو اسلام آباد میں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوتے اور قادیانیوں اور قادیانی نوازوں کے خلاف تحریک چلانے کا فیصلہ اور جرأت مندانہ اقدام کیا ہے تو اس سے قادیانی امت بوکھلا اٹھی ہے۔ اس پمفلٹ کو آپ پڑھیں اس کی ہر سطر سے آپ کو اندازہ ہو گا کہ قادیانیوں کو اب حکومت سے، ملک کے ارباب اقتدار سے، قومی اور سیاسی لیڈروں سے کوئی اندیشہ نہیں رہا۔ اب وہ کھل کر ملک میں اپنا کھیل کھیلیں گے۔ سندھ حکومت کا سیکرٹری بھی تو کنور ادریس قادیانی مقرر کر دیا گیا ہے۔ تین سو سے زائد افسر قادیانیوں کے کلیدی اسامیوں پر براجمان ہیں۔

قادیانیوں کو اب علماء حق سے خطرہ ہے۔ وہ آپ حضرات کو اپنے راہ کی رکاوٹ سمجھ رہے ہیں۔ اس پمفلٹ میں آپ کی سینٹ تقریر کے حوالے سے آپ کو جواب دینے اور قادیانیت کا بھرپور دفاع کرنے کی کوشش کی گئی ہے بہرحال عریضہ سے مقصد یہ ہے کہ آپ کوئی فکر نہ کریں۔ آپ کا موقف درست ہے آپ کا مشن ختم نبوت کے تحفظ کا مشن ہے علماء حق کی ایک عظیم جماعت اور دینی قوتوں اور جمہور مسلمانوں کا تعاون آپ کو حاصل ہے۔ خدا تعالیٰ کی غیبی نصرتیں آپ کے ساتھ رہیں گی۔ علماء حق کو اب تو بیدار ہونا چاہیئے قادیانیوں اور قادیانیت نوازوں کے ساتھ چل کر حق کے غلبے کے راستے مسدود کرنے والے اس وقت کیا کریں گے جب خدا کی بارگاہ میں پوچھا جائے گا کہ میرے نبیؐ کے تقدس پر اور میرے صحابہؓ کی عظمتوں پر کفار و فجار اور اشرار کی یلغار تھی اور تم لوگ بھی ان کے شانہ بشانہ چل رہے تھے ؎

ابھی سے سوچ لو وگرنہ روزِ محشر میں
میرے سوال کا تم سے جواب ہو کہ نہ ہو

یہ پمفلٹ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کی تحریک برحق اور آپ کی تحریک کا ہدف درست ہے کہ تیر نشانے پر لگا ہے۔ اللہ مزید ہمت دے۔ شبیر احمد نفیسی۔ لاہور

اسلامی تاریخ کا شرمناک سانحہ

میرے مخدوم! ہمارے ملک کے سیاسی و دینی حالات کا بہاؤ ۱۹۷۰ء کے بعد سے جس سمت کو جاری ہے۔ وہ ہر دردمند و حساس طبیعت کے حامل فرد کے لئے باعث تشویش ہے۔ ایک ابدی و آفاقی نظریہ کی بنا پر جو خطہ زمین حاصل کی گئی ہے اور جس کے لئے لاکھوں مسلمانوں کی قربانی دی گئی۔ برسہا برس کی جدوجہد بھاگ دوڑ کے بعد ایک ملک ہمیں نصیب ہوا جس میں اس نظریہ کو عملی جامہ دینا تھا۔ مگر پھر کیا ہوا۔ یہ بہت ہی افسوسناک حقیقت ہے ۲۵ سال بعد ملک کا ایک حصہ جاہلی عصبیت کے خوفناک دیوتا کے بھینٹ چڑھ گیا اور لاکھوں مسلمانوں کا قتل عام ہوا۔ پھر